درسِ حدیث

(انتخاب از مشکوٰۃ شریف :- ——— مفتی مجدالقدوس صاحب رومی دارالافتاء مظاہر علوم (وقف) سہارنپور

ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو قوم بدعہدی کرتی ہے اس میں آپس میں خونریزی ہوتی ہے اور جس قوم میں فحش کی کثرت ہوتی ہے اس میں اموات کی کثرت ہوتی ہے اور جو جماعت زکوٰۃ کو روک لیتی ہے اس سے بارش رُک جاتی ہے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ جن لوگوں میں رشوت کی کثرت ہوتی ہے ان کے دلوں پر رعب کا غلبہ ہوتا ہے اور وہ ہر شخص سے مرعوب رہتے ہیں۔ (مشکوٰۃ)

ایک حدیث میں ہے کہ حق تعالیٰ شانہ، چند آدمیوں کے کسی ناجائز کام کے کرنے سے عام عذاب نازل نہیں فرماتے جب تک کہ ان لوگوں کے سامنے وہ کام کیا جائے اور وہ اس کے روکنے پر قادر ہوں اور نہ روکیں، اور جب یہ نوبت آجائے تو پھر عام و خاص سب ہی کو عذاب ہوتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

اور یہی اسباب ہیں جن کی وجہ سے آج کل نئے نئے آفات اور حوادثِ روزمرہ کے واقعات ہیں نئے نئے امراض، نئے نئے مصائب ایسے روزافزوں ہیں جو پہلے کبھی برسوں میں بھی سننے میں نہ آتے تھے۔

ایک حدیث میں آیا ہے کہ جب میری امت اپنے علماء سے بغض رکھنے لگے اور بازاروں کی تعمیر کو نمایاں کرنے لگے اور دراہم (روپیہ) جمع کرنے پر نکاح کرنے لگے (یعنی نکاح کرنے کے لئے بجائے دیانت، تقویٰ، دینداری کے مالدار ہونے کی رعایت ملحوظ ہو) تو حق تعالیٰ شانہ، ان پر چار چیزیں مسلّط فرما دیں گے۔ (۱) زمانہ، قحط۔ (۲) اور بادشاہ کا ظلم۔ (۳) اور حکام کی خیانت۔ (۴) اور دشمنوں کا حملہ۔ (مشکوٰۃ)

انتخاب از مشکوٰۃ شریف

درسِ حدیث

ارشاداتِ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

مفتی محمد عبدالقدوس صاحب رومی

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ نیک اعمال میں جلدی کرو مبادا ایسے فتنے واقع ہوں جو اندھیری رات کی طرح ہوں کہ حق ناحق کا پہچاننا مشکل ہو جائے ان میں آدمی صبح کو مسلمان ہو گا، شام کو کافر۔ شام کو مسلمان ہو گا تو صبح کو کافر ہو گا۔ معمولی سے دنیوی نفع کے عوض دین کو فروخت کر دے گا۔ (مشکوٰۃ)

علاماتِ قیامت میں یہ بھی وارد ہوا ہے کہ (قربِ قیامت میں) عام کساد بازاری ہو گی، زنا کی کثرت ہو گی، غیبت پھیل جائے گی۔ مالداروں کی عظمت کی جائے گی۔ منکرات کرنیوالوں کا غلبہ ہو گا اور تعمیرات کی کثرت ہو گی، نیز فحش گوئی، بدخلقی، پڑوسیوں کے ساتھ برا برتاؤ رائج الوقت ہو گا، نیز یہ بھی علاماتِ قیامت میں ہے کہ مرگ ناگہانی کثرت سے ہونے لگے گی (جو آجکل عام طور سے ہونے لگی ہے جس کو دل کی حرکت بند ہو جانا HEART FAILURE کہتے ہیں)۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں دیکھ رہا ہوں کہ اسلام میں فوجیں کی فوجیں داخل ہو رہی ہیں لیکن ایک زمانہ ایسا آنے والا ہے کہ اسی طرح فوجیں کی فوجیں اسلام سے خارج ہونے لگیں گی۔

ایک حدیث شریف میں ارشاد ہے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس امت کے آخر زمانے میں خسف ہو گا یعنی آدمیوں اور مکانوں کا زمین میں دھنس جانا اور مسخ ہونا کہ آدمی "کتے" اور بندر وغیرہ کی صورتوں میں ہو جائیں گے اور قذف ہو گا کہ آسمان سے پتھر برسنے لگیں گے۔ کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم اس حالت میں بھی ہلاک ہو سکتے ہیں کہ ہم میں صلحاء موجود ہوں؟ آپؐ نے فرمایا، ہاں! جب خباثت کی کثرت ہو جائے۔

انتخاب از مشکوٰۃ شریف

درسِ حدیث

مفتی محمد القدوس صاحب رومی

ارشاداتِ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جتنی علاماتِ قیامت احادیث میں ارشاد فرمائی ہیں وہ کچھ تو برملا اب پائی جارہی ہیں اور جن کا ابھی وقت نہیں آیا وہ بھی آئندہ ظاہر ہوتی رہیں گی۔

قربان جائیے اس نبی برحق علیہ الصلوٰۃ والسّلام پر کہ جس نے ہماری دین کی یا دنیا کی فلاح کیلئے کوئی بھی بڑی سے بڑی اور چھوٹی سے چھوٹی ضرورت اور بات ایسی باقی نہیں چھوڑی جس کے متعلق صاف اور کھلے الفاظ میں احکامِ الٰہی بیان نہ فرما دئے ہوں اور ان کے فائدے اور نقصان نہ بتا دئے ہوں۔ اگر مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو سچّا رسول سمجھتے ہیں تو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے جس قسم کے اعمال صالحہ پر ثواب اور اعمالِ بد پر عذاب اور پریشانیوں کا مرتب ہونا ارشاد فرمایا ہے وہ یقیناً ہو کر رہیں گے مگر ہم کو اپنی غفلت کیوجہ سے ان ارشاداتِ نبویہ کی طرف دھیان دینے کی فرصت کہاں۔ جس کا حقیقی باعث ہمارے معاشرے میں دینی تعلیم و تربیت کا فقدان ہے اس وقت دین کا تحفظ ہم پر فرض ہے، خود بھی دیندار بنیں اور اپنے اہل وعیال کو بھی تاکید کریں اور دین کی کتابیں ضرور پڑھتے رہیں۔

علاماتِ قیامت کے سلسلہ میں ایک حدیث میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ "اس امت میں ایک جماعت رات کو کھانے پینے اور لہو ولعب میں مشغول ہوگی اور صبح کو بندر اور سُور کی صورتوں میں تبدیل ہوجائیگی اور بعض لوگوں کو زمین میں دھنس جانیکا عذاب ہوگا۔ لوگ کہیں گے آج فلاں خاندان دھنس گیا اور فلاں گھر دھنس گیا اور بعض لوگوں پر پتھر آسمان سے برسائے جائیں گے جیسے کہ قوم لوط پر برسائے گئے تھے اور بعض لوگ آندھی سے تباہ ہوں گے اور یہ سب کیوں ہوگا۔ ان حرکتوں کیوجہ سے، شراب پینے کی وجہ سے، ریشمی لباس پہننے کیوجہ سے، گانیوالیاں رکھنے کیوجہ سے، سود کھانیکی وجہ سے اور قطع رحمی کی وجہ سے۔ (مشکوٰۃ)